سوال

(175) مخصوص ایام کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے مخصوص ایام سے پاک ہوکر غسل کرلیا اور نو دن نماز پڑھنے کے بعد اسے پھر خون آگیا اور تین دن اس نے نماز نہ پڑھی پھر پاک ہوکر اس نے گیارہ دن نماز پڑھی اور پھر اس کے معمول کے ایام شروع ہوگئے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ ان تین دنوں کی نماز کی قضا ادا کرے یا وہ انہیں حیض ایام میں شمار کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض جب بھی آئے وہ حیض ہے، خواہ اس کے اور سابقہ حیض کے مابین مدت زیادہ ہو یا کم۔ پس اسے جب حیض آئے اور وہ پانچ یا چھ یا دس دن بعد پاک ہوجائے اور پھر حیض دوبارہ شروع ہوجائے تو وہ نماز نہیں پڑھے گی کیونکہ یہ حیض ہے اور ہمیشہ اسے اسی طرح کرنا چاہیے لہذا جب بھی پاک ہونے کے بعد دوبارہ حیض آجائے تو وہ نماز نہ پڑھے اور جب خون ہمیشہ جاری ہی رہے یا وہ تھوڑی مدت کے لیے منقطع ہوتا ہو تو پھر یہ استحاضہ ہوگا اور اس صورت میں اسے صرف اپنے معمول کے ایام کے بقدر بیٹھنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 228

محدث فتویٰ